نقد و نظر

حق مغفرت کرے۔۔۔

ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم کو ہم سے جدا ہوئے سات برس ہوگئے لیکن ان کی موت سے جو خلاء پاکستان کے علمی حلقوں میں پیدا ہوا وہ آج تک پورا نہیں ہو سکا۔ اور تو اور آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگرس کے بانی کی حیثیت سے اس ادارہ کو جس مقام پر چھوڑا۔ اس سے آگے ترقی نہ ہو سکی اور جس مشن کے لئے آپ نے اس ادارہ کی داغ بیل ڈالی تھی۔ وہ اگرچہ آج بھی قائم ہے لیکن ان کے جانشین اعلیٰ صلاحیتوں کے فقدان کی وجہ سے اُسے آگے نہیں بڑھا سکے۔ اور وجہ اس کی صاف ظاہر ہے۔ ؎

ایسا کہاں سے لائیں کہ تجھ سا کہیں جسے

ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور پاکستان کے اُن مفکرین میں سے تھے جو افکار کے نغمہ ہائے بے صورت میں ہی گم ہو کر نہیں رہ جاتے بلکہ ذوقِ عمل سے بھی سرشار رہتے ہیں۔ اُن کی پوری زندگی اسلام کی حقانیت کی تشریح و وضاحت کے لئے وقف رہی اور وہ عمر بھر عقلی لادینیت کے خلاف نبرد آزما رہے۔ روز ازل سے دلِ دردمند اور عقلِ حقائق آشنا لے کر آئے تھے اور ان کے سامنے تبلیغ و تعلیم کا ایک واضح مشن تھا جس کے لئے زندگی کی ساری توانائیاں صرف کر دیں۔ اور مزید کام کا ولولہ ابھی جواں تھا کہ اچانک اپنے رب کے حضور بلا لئے گئے۔ ؎

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

04

آہ آغا شورش کاشمیری

آغا عبدالکریم شورش کاشمیری ۲۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء کو اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط

اس سرائے فانی سے یوں تو ہر کسی کو ایک نہ ایک دن رخصت ہونا ہے لیکن بعض لوگ جب اس دنیا سے اُٹھ جاتے ہیں تو ان کی کمی ایک مدت تک محسوس ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی شخص کو خلقِ خدا کی نظر میں معزز اور برگزیدہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی ستار العیوبی کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ اس شخص کی کسی ایک خوبی کو

(باقی صفحہ پر)